بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۱۳ شہادت ۱۳۴۶ ہش ۲ محرم ۱۳۸۷ھ ۱۳ اپریل ۱۹۶۷ء	نمبر ۷۸

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دنیا کے عیش و آرام کے پیچھے نہ پڑو یہ محض بے فائدہ ہیں

پوری کوشش کرو کہ تمہیں عقبیٰ کا ثواب ملے جس کی کوئی انتہا نہیں

"ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ اس زمانہ کے درمیان جو فتنہ اسلام پر پڑا ہوا ہے اس کے دور کرنے میں کچھ حصہ لے۔ بڑی عبادت یہی ہے کہ اس فتنہ کے دور کرنے میں ہر ایک مسلمان کچھ نہ کچھ حصہ لے اس وقت جو بدیاں اور گستاخیاں پھیلی ہوئی ہیں چاہیئے کہ اپنی تقریر اور قلم کے ذریعہ سے اور ہر ایک قوت کے ساتھ جو اس کو دی گئی ہے مخلصانہ کوشش کے ساتھ ان باتوں کو دنیا سے اٹھا دے۔ اگر اسی دنیا میں کسی کو آرام اور لذت مل گئی تو کیا فائدہ۔ اگر دنیا میں ہی درجہ پا لیا تو کیا حاصل۔ عقبیٰ کا ثواب لو جس کی انتہا نہیں۔ ہر ایک مسلمان کو خدا تعالیٰ کی توحید و تفرید کیلئے ایسا جوش ہونا چاہیئے جیسا کہ خود اللہ کو اپنی توحید کا جوش ہے۔ غور کرو کہ دنیا میں اس طرح کا مظلوم کہاں ملے گا جیسا کہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ کوئی گند اور گالی اور دشنام نہیں جو آپ کی طرف نہ پھینکی گئی ہو۔ کیا یہ وقت ہے کہ مسلمان خاموش ہو کر بیٹھ رہیں؟ اگر اس وقت کوئی شخص کھڑا نہیں ہوتا اور حق کی گواہی دے کر جھوٹے کے منہ کو بند نہیں کرتا اور جائز رکھتا ہے کہ کافر لوگ بے حیائی سے ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اتہام لگاتے جائیں اور لوگوں کو گمراہ کرتے جائیں تو یاد رکھو کہ وہ بے شک بڑی بازپرس کے نیچے ہے۔ چاہیئے کہ جو کچھ علم اور واقفیت تمہیں حاصل ہے وہ اس راہ میں خرچ کرو اور لوگوں کو اس مصیبت سے بچاؤ۔ حدیث شریف سے ثابت ہے کہ اگر تم دجال کو نہ مارو تب بھی وہ تو مر ہی جائیگا۔ مثل مشہور ہے ہر کمالے را زوالے۔ تیرھویں صدی سے یہ آفتیں شروع ہوئیں اور اب وقت قریب ہے کہ اس کا خاتمہ ہو جائے اس لئے ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ جہاں تک ہو سکے پوری کوشش کرے نور اور روشنی لوگوں کو دکھائے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد اول صفحہ ۳۹۴-۳۹۵)

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۲ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کل دن بھر سردرد کی وجہ سے ناساز رہی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

— مجالس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا تربیتی اجتماع مورخہ ۲۱، ۲۲ اپریل ۱۹۶۷ء کو بمقام انور آباد منعقد ہوگا انشاء اللہ اجتماع میں جید علماء شرکت فرمائیں گے۔ زعماء کرام کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ انصار کو شرکت کے لئے تحریک فرمائیں اور اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں۔ ضلع لاڑکانہ کے قریب کی مجالس بھی شامل ہوکر مستفیض ہو سکتی ہیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

— جہاں یہ امر باعث مسرت ہے کہ مجلس انصار اللہ کے چندوں کی وصولی کی رفتار گزشتہ سال کی نسبت اچھی ہے۔ وہاں یہ بات قابل توجہ ہے کہ وصولی بجٹ کے مطابق نہیں۔ مالی سال کی پہلی سہ ماہی ختم ہو رہی ہے۔ عہدہ داران کی خدمت میں کمی کو پورا کرنے کی درخواست ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

— جن جماعتوں کی طرف سے اب تک سال دہم (۱۹۶۷ء) کے وعدے نہیں آئے۔ وہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے مردوں عورتوں اور بچوں کے وعدے بھجوائیں۔ بچوں کے وعدے الگ آنے چاہئیں۔ اسی طرح بچوں کی طرف سے ترسیل چندہ کی تفاصیل نام بنام الگ بنا کر ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

— مورخہ ۱۰ اپریل کو مکرم شیخ جمیل احمد صاحب رشید آف واہ (ابن محترم شیخ مسعود احمد صاحب رشید مرحوم) کا اپریشن ہوا۔ انہیں درد گردہ کا شدید دورہ ہوا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین۔

اعلان تعطیل

کل مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۶۷ء کو دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ اس لئے ۱۴ اپریل کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

حدیث النبیؐ

سلام کرنے کی تاکید

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم قال یسلّم الصغیر علی الکبیر والمار علی القاعد والقلیل علی الکثیر

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ آپ نے فرمایا "چھوٹا بڑے کو چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے بہتوں کو سلام کریں"۔

(بخاری کتاب الاستئذان)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۶۷ء

موجودہ سیاسی حالات میں خلافت کا مقام

صدق جدید لکھنؤ ۳۱ مارچ رقمطراز ہے۔

"اسی طرح ایک دوسرے سوال کا جواب مسلمانوں کے ذمہ واجب ہے۔ اور وہ ان کے لئے قابل غور ہے۔ یہ ایک دوسرے نامی برطانوی مستشرق پروفیسر روزنتھل (Rosenthal) استاد کیمبرج یونیورسٹی کے مقالہ "اسلام میں سیاسیات" میں واقع ہوا ہے۔ اس میں وہ مسلمانوں سے سوال کرتے ہیں کہ خلافت کا تو خیر خاتمہ ہی اتاترک نے کردیا لیکن بالفرض یہ ادارہ اب تک قائم ہوتا اور کوئی نہ کوئی نام کا خلیفۃ المسلمین آج تک موجود ہوتا تو فرمایئے کہ اب اس کا دائرہ عمل کیا ہوتا۔ خلافت کے معنی تو رسولؐ کی جانشینی کے تھے۔ دینی و دنیوی دونوں حیثیت سے اور جب تک ایک اور غیر متفرق رہی خلفائے راشدین نے اس جانشینی کا حق بھی ادا کردیا۔ یعنی دینیات کی امامت بھی انہیں نے کی۔ اور حربیات اور سیاسیات کی بھی۔ لیکن جب امت متفرق و منتشر ہوگئی۔ اور یورپ اور ایشیا کے ملکوں میں بٹ گئی۔ کروڑوں مسلمان متعدد حکومتوں کی رعایا بن گئے۔ تو اب یہ صورت باقی رہ گئی کہ کوئی خلیفہ ان کی دینی و دنیوی دونوں حیثیتوں سے راہ نمائی کرسکے؟ اب ان کی ملکی و سیاسی راہ نمائی خلیفہ کے لئے ممکن کیونکر ہے؟"

(صدق جدید لکھنؤ ۳۱ مارچ ۱۹۶۷ء ص۲)

سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سوال کے متعلق بھی اپنی ایک تقریر میں جو "احمدیت کا پیغام" کے نام سے شائع شدہ ہے روشنی ڈالی ہے۔ آپ اس اعتراض کا جواب دیتے ہیں کہ اگر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسلام کی تجدید و احیاء کے لئے کھڑے ہوئے ہیں جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ تو الگ جماعت بنانے کی کیا ضرورت تھی۔ اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:۔

"اس سوال کا جواب دو طرح دیا جاسکتا ہے۔ عقلی طور پر اور روحانی طور پر۔ عقلی طور پر اس سوال کا جواب یہ ہے کہ جماعت صرف تعداد کا نام نہیں۔ ہزار، لاکھ یا کروڑ افراد کو جماعت نہیں کہتے بلکہ جماعت ان افراد کے مجموعہ کو کہتے ہیں جو متحد ہوکر کام کرنے کا فیصلہ کرچکے ہوں۔ اور ایک متحدہ پروگرام کے مطابق کام کر رہے ہوں۔ ایسے افراد اگر پانچ سات بھی ہوں تو جماعت ہے۔ اور جن میں یہ بات نہ ہو وہ کروڑوں بھی جماعت نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ میں نبوت کا دعوےٰ کیا۔ تو پہلے دن آپؐ پر صرف چار آدمی ایمان لائے تھے۔ آپؐ پانچویں تھے۔ باوجود پانچ ہونے کے آپ ایک جماعت تھے مگر مکہ کی آٹھ دس ہزار کی آبادی جماعت نہیں تھی۔ نہ عرب کی آبادی جماعت تھی کیونکہ نہ انہوں نے متحد ہوکر کام کرنے کا فیصلہ کیا تھا اور نہ ان کا کوئی متحدہ پروگرام تھا۔ پس اس قسم کا سوال کرنے سے پہلے یہ دیکھنا چاہیئے کہ کیا اس وقت مسلمان کوئی جماعت ہیں؟ کیا دنیا کے مسلمان تمام معاملات میں آپس میں مل کر کام کرنے کا فیصلہ کرچکے ہیں۔ یا ان کا کوئی متحدہ پروگرام ہے"۔

(احمدیت کا پیغام ص۱۹ و ص۲۰)

"گو خدا تعالیٰ کے فضل سے مسلمانوں کی سیاسی حالت بہتر ہو رہی ہے۔ اور بعض نئی اسلامی حکومتیں قائم ہو رہی ہیں۔ لیکن باوجود اس کے دنیا بھر کے مسلمانوں کو ایک اسلامی جماعت نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ وہ مختلف سیاستوں میں بٹے ہوئے ہیں اور الگ الگ حکومتوں میں تقسیم ہیں۔ ان سب کی آواز کو ایک جگہ جمع کرنے والی کوئی طاقت نہیں۔ مگر اسلام تو عالمگیر ہونے کا دعوےٰ کرتا ہے۔ اسلام عرب کے مسلمانوں کا نام نہیں۔ اسلام شام کے مسلمانوں کا نام نہیں۔ جب دنیا کے ہر ملک کے مسلمان اسلام کے نام کے نیچے جمع ہوجاتے ہیں تو اسلامی جماعت وہی ہوسکتی ہے۔ جو ان سارے گروہوں کو اکٹھا کرنے والی ہو۔ اور جب تک ایسی جماعت دنیا میں قائم نہ ہو ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ اس وقت مسلمانوں کی کوئی جماعت نہیں گو حکومت ہے اور سیاست ہے۔ اسی طرح متحدہ پروگرام کا سوال ہے۔ جہاں ایسا کوئی نظام نہیں جو ساری دنیا کے مسلمانوں کو اکٹھا کرسکے۔ وہاں مسلمانوں کا کوئی متحدہ پروگرام بھی نہیں۔ نہ سیاسی نہ تمدنی نہ مذہبی۔ منفردانہ طور پر کسی کسی جگہ پر کسی مسلمان کا دشمنان اسلام سے مقابلہ کرلینا یہ اور چیز ہے اور متحدہ طور پر ایک مخصوص نظام کے ماتحت چاروں طرف سے دشمن کے حملہ کا جائزہ لے کر اس کے مقابلہ کی کوشش کرنا یہ الگ بات ہے۔ پس پروگرام کے لحاظ سے بھی مسلمان ایک جماعت نہیں۔ ایسی صورت میں اگر کوئی جماعت قائم ہو۔ تو اس پر یہ اعتراض نہیں کیا جاسکتا۔ کہ وہ ایک نئی جماعت بن گئی ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ پہلے کوئی جماعت نہیں تھی اب ایک جماعت بن گئی ہے۔"

(الفضل ص۲۲ و ص۲۳)

اس بات کی وضاحت کرنے کے بعد کہ اس وقت تمام مسلمان ایک جماعت نہیں ہیں آپ نے یہ وضاحت فرمائی ہے۔ کہ اس وقت کس قسم کی جماعت قائم کی جاسکتی ہے۔ آپ نے مسلمانوں کی سیاسی بوقلمونی کا ذکر کرکے بتایا ہے کہ موجودہ حالات میں اس قسم کی خلافت قائم نہیں ہوسکتی جو دین اور دنیا دونوں پر حاوی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"جب خلافت ترکیہ کو ترکوں نے ختم کردیا تو مصر کے بعض علماء نے بعض رازداروں کے قول کے مطابق بادشاہ مصر کے اشارہ سے ایک تحریک خلافت شروع کی اور اس تحریک سے ان کا منشاء یہ تھا کہ شاہ مصر کو خلیفۃ المسلمین تصور کرلیا جائے۔ اور اس طرح مصر کو دوسرے اسلامی ممالک پر فوقیت حاصل ہوجائے۔ سعودی عرب نے اس کی مخالفت شروع کی۔ اور یہ پروپیگنڈا شروع کردیا۔ کہ یہ تحریک انگریزوں کی اٹھائی ہوئی ہے۔ اگر کوئی شخص خلافت کا مستحق ہے تو وہ سعودی عرب کا بادشاہ ہے۔ جہاں تک خلافت کا تعلق ہے وہ یقیناً ایک ایسا رشتہ ہے جس سے سب مسلمان اکٹھے ہوجاتے ہیں لیکن جب یہ خلافت کا لفظ کسی خاص بادشاہ کے ساتھ مخصوص ہونے لگا۔ تو

(باقی دیکھیں ص۳ پر)

غانا مغربی افریقہ میں تبلیغِ اسلام اور اس کے خوشکن نتائج

- ۳۸۰ افراد کا قبولِ حق — تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی دورے — ۵ نئے سکولوں کا اجراء
- فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے لئے ۱۷۳۶۴ روپے کے وعدے — مشنری ٹریننگ کالج کا قیام
- ۲ نئی مساجد کی تعمیر — مجلسِ شوریٰ میں ۳۱۸۹۷۸ روپے کے بجٹ کی منظوری۔

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد)

(۲)

تبلیغ بذریعہ لٹریچر

تبلیغ کا ایک ذریعہ تقسیمِ لٹریچر ہے لہذا اس ذریعہ سے بھی پورا پورا فائدہ اٹھایا گیا جس کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:۔

اخبار گائیڈنس۔ یہ ماہوار اخبار خدا تعالیٰ کے فضل سے باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا جس کی ادارت کے فرائض کلیتہً مکرم امیر صاحب خود ہی ادا فرماتے رہے۔ اس میں تربیتی علمی مضامین شائع ہوتے رہے اور یہ پرچہ مختلف لائبریریوں، یونیورسٹیوں، سکولز، ٹریننگ کالجز اور زیرِ تبلیغ احباب کے علاوہ مشن ہائے بیرون کو بھی ارسال کیا جاتا ہے۔ سیرۃ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور خلافت کے بارہ میں خاص مضامین شائع کئے۔

لائبریریوں کے لئے لٹریچر

مکرم امیر صاحب نے غانا کی چھ مرکزی اور ریجنل لائبریریوں میں اسلامی کتب کا ایک ریکارڈ ڈائریکٹر غانا لائبریری بورڈ سے منگوایا لسٹ دیکھنے پر جو کتب وہاں موجود نہیں تھیں ان کی ایک ایک کاپی ہر لائبریری کے لئے کل ۲۵۰ کی تعداد میں کتب ایکٹنگ ڈائریکٹر کو اکرہ میں پیش کی گئیں جن میں سے قابلِ ذکر کتب یہ تھیں۔ قرآن کریم انگریزی۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ لائف آف محمد اور احمدیہ موومنٹ وغیرہ۔ اس تقریب میں خاکسار بھی محترم امیر صاحب کے ساتھ تھا۔ اس پیشکش کی خبر اور فوٹو یہاں کی ایک اخبار غانین ٹائمز میں شائع ہوا۔

مکرم سید داؤد احمد صاحب انور نے اپنی ریجن میں بمبلا ٹیچر ٹریننگ کالج کی لائبریری کے لئے قرآن کریم انگریزی اور دیگر اسلامی کتب کا ایک سیٹ پیش کیا۔ اسی طرح ٹوموٹریننگ کالج کی لائبریری کے لئے بھی ایک سیٹ کتب اسلامی بشمول قرآن کریم انگریزی پیش کیا۔ نیز St. Victor's (Catholic) Seminary تمالی کی لائبریری کے لئے قرآنِ کریم انگریزی کا ایک نسخہ پیش کیا۔

انفرادی طور پر تقسیم لٹریچر

روڈیشیا میں لٹریچر ارسال کیا گیا ماہ ستمبر میں غانا کی انقلابی حکومت کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل انکرہ جب شمالی علاقہ کے دورہ پر تشریف لائے تو مکرم سید داؤد احمد صاحب انور نے ان سے ملاقات کی اور ان کی اور ان کے نائب کی خدمت میں قرآن کریم انگریزی اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام انگریزی کا ایک ایک نسخہ تحفۃً پیش کیا جس کو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا اور مطالعہ کا وعدہ کیا۔ اسیطرح آپ نے ایک عیسائی پادری کو جو ڈاکٹریٹ کی ڈگری کے لئے احمدیت پر ایک مقالہ تحریر کر رہے ہیں سلسلہ کا لٹریچر مہیا کیا۔

مکرم مولوی عبد الوہاب بن آدم صاحب نے اپنی ریجن میں D.A.C مشن کے پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ۔ ایجوکیشن آفیسر وغیرہ کو سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔ اسکے علاوہ پبلک لیکچروں کے بعد سلسلہ کا لٹریچر خصوصاً ٹریکٹ۔ اخبارات اور رسائل تقسیم کئے جاتے رہے۔

اخبار گائیڈنس۔ ریویو آف ریلیجنز۔ مسلم ہیرلڈ باقاعدہ لائبریریوں اور زیرِ تبلیغ احباب کی خدمت میں ارسال کئے جاتے رہے

اشاعت کتب

عرصہ زیرِ رپورٹ میں مسلم نماز فینٹی کا دوسرا ایڈیشن شائع کیا گیا نیز حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب "دی لائف اینڈ ٹیچنگز آف دی ہولی پرافٹ" کا فینٹی ترجمہ شائع کیا گیا۔ یہ ہر دو کتب وزارت تعلیم نے سکولز کے نصاب دینیات میں منظور کر لی ہیں اور احمدیہ مشن سے خرید کر سکولز کے طلباء کو مہیا کی ہیں۔

ترجمہ و تالیف

قرآن کریم کا گھانا کی مشہور زبان فینٹی میں ترجمہ تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے پانچ پاروں کی مکرم مولوی عبد الوہاب بن آدم صاحب نظرِ ثانی کر چکے ہیں۔ اب وہ انہیں Ahmadiyya Translation Board کے سامنے پیش کرکے مزید نظرِ ثانی کا کام مکمل کیا جائے گا جو انشاء اللہ جلد مکمل ہو جائے گا اور اس کے بعد اس کی اشاعت کا انتظام کیا جائے گا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد ہمیں قرآن کریم کی اس خدمت کی توفیق بخشے اور اس ترجمہ کو بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔

اس کے علاوہ مولوی عبد الوہاب بن آدم صاحب نے ٹوی زبان میں ایک سَو احادیث کا ترجمہ کیا نیز فارم بیعت کا ترجمہ بھی اسی زبان میں مولوی صاحب موصوف نے کیا۔

مجلس شوریٰ

ماہ مئی میں غانا کی مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا جس میں مختلف ریجنوں اور مرکزوں سے ایک سَو کی تعداد میں نمائندگان شریک ہوئے۔ اجلاس مسجد احمدیہ سالٹ پانڈ میں منعقد ہوا جس کی صدارت کے فرائض مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم امیر جماعت ہائے احمدیہ غانا نے سر انجام دیئے اس میں اشاعتِ اسلام اور تعلیم کے لئے سالانہ میزانیہ جو ۷۵۔۔۔۵۷،۷۷۸ سیڈی (غانا سکہ) قریباً ۳۱۸۹۷۸ روپے پر مشتمل تھا اس پر غور و خوض کے بعد منظور کیا گیا نیز بعض اور اہم اور ضروری جماعتی امور زیرِ غور آئے اور ان پر بحث و تمحیص کے بعد مناسب شکل میں منظور کیا گیا جو جماعت کی تبلیغی، تنظیمی اور تعلیمی حالت کو بہتر بنانے میں ممد و معاون ثابت ہوئے اور ہو رہے ہیں۔

ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس

عرصہ زیرِ رپورٹ میں غانا کی ایگزیکٹو کونسل کے تین اجلاس منعقد ہوئے جن میں بعض نہایت ہی ضروری اور فوری جماعتی امور پر غور و خوض کیا گیا۔

مشن کی تعلیمی مساعی

غانا میں اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲۷ پرائمری اور مڈل سکول اور ایک سیکنڈری سکول احمدیہ تعلیمی یونٹ کے ماتحت چل رہے ہیں محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم ان سکولز کے جنرل مینیجر اور ہر ریجن کا مبلغ اس ریجن کے سکولز کا مینیجر تصور ہوتا ہے۔ لہذا تمام مبلغین کو علاوہ تبلیغی اور تربیتی کام کے لازماً تعلیمی کام میں بھی کافی وقت صرف کرنا پڑتا ہے۔

محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم دو بار اکرہ میں جنرل مینیجرز کی میٹنگ میں شریک ہوئے اور وہاں مناسب رنگ میں تعلیمی میدان میں مسلمانوں کے حقوق کو محفوظ کرنے کی کوشش کی۔ اپنے سکولز کے لئے گرانٹ اور دیگر امور کے سلسلہ میں سرکاری حکام سے گفت و شنید کی۔ اسی طرح مندرجہ ذیل سکولز کے معائنہ کے لئے بھی آپ تشریف لے گئے۔

اسی کوما۔ بیڈرم۔ اوڈوین۔ ابرا۔ اکرافو السیم۔ سمیاں۔ یہاں آپ نے طلباء سے مل کر ان کی دینی اور مذہبی حالت کا جائزہ لیا اور اساتذہ کو اس سلسلہ میں مناسب ہدایات دیں بعض سکولز کے معائنہ میں خاکسار بھی آپ کے ہمراہ تھا۔

شمالی ریجن میں مکرم سید داؤد احمد صاحب انور سکولز کے انتظامات کا کام کرتے ہیں اس ریجن میں دو سال قبل ہمارا ایک بھی سکول نہیں تھا مگر اب خدا تعالیٰ کے فضل سے محترم انور صاحب کی کوشش سے وہاں ۹ سکول قائم ہو چکے ہیں گزشتہ سال پانچ تھے اور اس سال چار مزید جاری کئے گئے ہیں۔ اس ریجن میں مکرم مولوی صاحب کے ساتھ کوئی نائب نہیں لہذا جملہ امور مثلاً اساتذہ کی تنخواہیں ادا کرنا۔ ان کا ریکارڈ اور گوشوارہ تیار کرکے افسران متعلقہ کو ارسال کرنا اور ان سے رابطہ رکھنا خود ہی سر انجام دیتے رہے۔ اسا و ورائع تمالی میں ایک سکول کی عمارت کی تعمیر کے لئے حکومت سے ۲۰۰۰ پونڈ کی گرانٹ حاصل کی گئی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے سکول کی عمارت اب قریباً مکمل ہے جس کی نگرانی مولوی صاحب موصوف خود فرماتے رہے۔

اسی طرح اشانٹی ریجن میں بھی تین سکول ہیں جن کی نگرانی بھی مکرم مولوی صاحب موصوف کے ہی سپرد رہی۔

مکرم مولوی عبد الوہاب بن آدم صاحب اپنے ریجن کے سکول کی مینجمنٹ کو بخیر و خوبی سر انجام دیتے رہے۔ (باقی)

جماعت احمدیہ کی اڑتالیسویں (۴۸) مجلس مشاورت کی مختصر روداد

جماعت کے مختلف محکموں کی کارگذاری کا جائزہ سب کمیٹی خاص اور سب کمیٹی اصلاح و ارشاد کی سفارشات پر غور

پہلا اجلاس ربوہ ۸۔ اپریل۔ آج سوا آٹھ بجے صبح جماعت احمدیہ کی اڑتالیسویں مجلس مشاورت کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر صدارت ایوانِ محمود میں شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآنِ پاک سے کیا گیا جو کہ مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب آف سرگودھا نے کی بعد ازاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کرائی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر لحاظ سے مفید اور بابرکت فیصلے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تعمیل فیصلہ جات سال گذشتہ کی رپورٹیں

دعا کے بعد حضور نے ناظر صاحبان صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو تعمیل فیصلہ جات شوریٰ سالِ گذشتہ کی رپورٹیں پیش کرنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ محترم جناب مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال (آمد)، مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ)، مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد اور مکرم چوہدری فضل احمد صاحب ناظر تعلیم نے یہ رپورٹیں پیش کیں۔

مختلف محکموں اور صیغوں کی رپورٹیں

اسکے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف جماعتی محکموں اور صیغوں کی رپورٹیں پیش کرنے کا ارشاد فرمایا تاکہ نمائندگان کو جملہ محکموں کی کارگزاری کا علم ہوسکے۔ چنانچہ سب سے پہلے کرنل محمد عطاء اللہ صاحب نائب صدر فضلِ عمر فاؤنڈیشن نے فاؤنڈیشن کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اس رپورٹ کی مطبوعہ کاپیاں بھی اس موقع پر نمائندگان میں تقسیم کردی گئیں۔ بعد ازاں محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے تحریک وقف عارضی کی رپورٹ پڑھی۔ پھر حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے اپنے دفتر کی اور مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر نے نظارت علیا اور اسکے متعلقہ محکموں کی اور نظارت دیوان کی رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں مکرم چوہدری فضل احمد صاحب ناظر تعلیم، مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال آمد، مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ، مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد و مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم ناظر اصلاح و ارشاد مقامی، مکرم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ، مکرم میجر عارف زمان صاحب ناظر امور خارجہ اور مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور مکرم مولانا ابو العطاء صاحب صدر مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی نے اپنے اپنے محکموں اور صیغوں کی رپورٹیں پڑھ کر سنائیں۔

امرائے جماعتہائے احمدیہ کی رپورٹیں

اسکے بعد حضور اقدس کے ارشاد پر مکرم مرزا عبد الحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سرگودھا، مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب صدیقی امیر حیدر آباد ڈویژن، مکرم خان شمس الدین خان صاحب امیر پشاور ڈویژن، مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ، مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب آف دانہ زید کا، مکرم مولوی محمد عرفان صاحب امیر جماعت مانسہرہ اور مکرم چوہدری غلام احمد صاحب عطاء امیر جماعت محمد آباد اسٹیٹ نے اپنی اپنی جماعتوں کی رپورٹیں پیش کیں۔

دو اہم نصائح

اسی دوران حضور اقدس نے بعض اہم نصائح بھی فرمائیں۔ حضور نے ایک نصیحت تو یہ فرمائی کہ تمام احمدی جماعتوں کو اپنے اپنے ہاں مساجد بنانے کی ضرور کوشش کرنی چاہیئے مساجد کے لئے یہ ضروری نہیں کہ ضرور پختہ اور عظیم الشان عمارت ہی ہو بلکہ اگر مسجد خام اینٹوں کی ہو یا کوئی قطعہ ہی میسر ہو تو اسے ہی مساجد کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ پھر حضور نے یہ نصیحت بھی فرمائی کہ امراء اور عہدیداران کو یہ نگرانی کرنی چاہیئے کہ روزنامہ الفضل ہر جماعت میں پہنچے اور ہر احمدی اسکے ضروری حصوں سے آگاہ ہو تاکہ خلیفۂ وقت کی جاری کردہ ہر تحریک اسکے علم میں ہو۔

اسکے بعد مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور سیکرٹری مجلس مشاورت نے پہلے صدر انجمن تحریک جدید اور وقفِ جدید کے بجٹوں میں دورانِ سال ہونیوالے اضافوں کی رپورٹ پڑھی۔ پھر آپ نے وہ رد شدہ تجاویز پڑھ کر سنائیں جو شوریٰ میں پیش ہونے کیلئے موصول ہوئیں مگر انہیں مختلف وجوہ کی بناء پر شوریٰ میں پیش کرنے کی ضرورت نہ سمجھی گئی۔

سب کمیٹی خاص کی رپورٹ

اسکے بعد وقف عارضی اور مجلس شوریٰ میں جماعتوں کی نمائندگی اور اس سے متعلقہ امور پر غور کرنے کے لئے جو خاص سب کمیٹی مقرر ہوئی تھی اسکی رپورٹ محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے جو کہ اس سب کمیٹی کے سیکرٹری تھے پڑھ کر سنائی۔ اس موقع پر حضور کے ارشاد پر محترم مرزا عبد الحق صاحب سٹیج پر تشریف لے آئے اور آپ نے اس اجلاس کی بقیہ کارروائی میں صدارت کے فرائض کی سرانجام دہی میں حضور کا ہاتھ بٹانے کا شرف حاصل کیا۔

اس سب کمیٹی نے پہلی سفارش یہ کی تھی کہ جماعت کی موجودہ وسعت اور حالات کے پیشِ نظر سر دست مجلس مشاورت میں جماعتوں کے منتخب شدہ نمائندگان کی تعداد ۵۵۰ مقرر کردی جائے۔ مرکزی نمائندگان اور اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس تعداد کے علاوہ حسب قواعد شوریٰ کے ممبر ہوں گے۔

اس تجویز کے سلسلہ میں مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی، مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ، مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب صدیقی میرپور خاص، مکرم رانا محمد خان صاحب بہاولنگر، مکرم عبد اللطیف صاحب ملتان، مکرم شمس الرحمٰن صاحب (مشرقی پاکستان)، مکرم خواجہ غلام نبی صاحب گلکار راولپنڈی، مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر ربوہ، مکرم مولوی صالح محمد صاحب ربوہ، مکرم ہارون الرشید صاحب حافظ آباد مکرم عبد الحق صاحب ورک، مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور مکرم منور احمد صاحب نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ بعد ازاں شوریٰ کا اجلاس سوا ایک بجے نماز اور کھانے کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس ساڑھے تین بجے بعد دوپہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر صدارت شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز اجتماعی دعا کے ساتھ ہوا۔ اس اجلاس میں محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کو صدارت کے فرائض میں حضور کا ہاتھ بٹانے کا خصوصی فخر حاصل ہوا۔

سب سے پہلے سب کمیٹی خاص کی سفارش نمبر ا پر رائے شماری ہوئی۔ نمائندگان نے کثرت رائے سے یہ سفارش منظور کرلی کہ آئندہ مجلس شوریٰ میں جماعتوں کے منتخب نمائندگان کی تعداد ۵۵۰ ہو۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

تو دوسرے بادشاہوں نے فوراً تاڑ لیا کہ ہماری حکومت میں رخنہ ڈالا جاتا ہے اور وہ مفید تحریک بیکار ہو کر رہ گئی۔" (الفضل صفحہ ۲)

اس کے بعد آپ واضح فرماتے ہیں کہ موجودہ حالات میں ابتداءً کس قسم کی جماعت قائم کی جاسکتی ہے:۔

"اگر یہی تحریک عوام میں پیدا ہو اور مذہبی روح اس کے پیچھے کام کر رہی ہو تو سیاسی رقابت اس کے رستہ میں حائل نہیں ہوگی۔ صرف جماعتی رقابت اس کے رستہ میں روک بنے گی۔ سیاسی رقابت کی وجہ سے ایسی تحریک اسی ملک میں محدود ہو کر رہ جائے گی جس کی حکومت اس کی تائید میں ہوگی۔ لیکن جماعتی مخالفت کی صورت میں وہ کسی ملک میں محدود نہیں رہے گی۔ ہر ملک میں جائے گی اور پھیلے گی اور اپنی جڑیں بنائے گی بلکہ ایسے ملکوں میں بھی جا کر کامیاب ہوگی جہاں اسلامی حکومت نہیں ہوگی۔ کیونکہ سیاسی ٹکراؤ نہ ہونے کی وجہ سے ابتدائی زمانہ میں حکومتیں اس کی مخالفت نہیں کریں گی۔" (ایضاً)

ان اقتباسات سے یہ نتیجہ آسانی سے نکالا جاسکتا ہے کہ دنیا کے موجودہ حالات میں جبکہ مسلمان نہ صرف مختلف ممالک میں بٹے ہوئے ہیں بلکہ ان کی بہت بڑی تعداد غیر مسلم حکومتوں کی رعایا ہے ایسی خلافت تو اب بھی قائم نہیں ہوسکتی جس کا دائرہ عمل دین اور سیاست دونوں پر حاوی ہو۔ البتہ ایسی خلافت کے راستہ میں کوئی روک نہیں ہے جو مختلف ممالک کی جداگانہ سیاستوں سے الگ رہ کر تمام دنیا کے مسلمانوں میں صرف دینی رابطہ قائم کرسکتی ہے۔ اور جماعت احمدیہ ایسی ہی خلافت کے نظام کے اندر کام کر رہی ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر جگہ کامیابی حاصل کر رہی ہے۔ جماعت نے خلافت کے نظام کے ماتحت تمام ممالک میں اپنے منظم مشن قائم کئے ہیں اور ہمیں یقین واثق ہے کہ ایک نہ ایک دن تمام دنیا کے مسلمان خواہ وہ غیر مسلم ممالک کی رعایا ہوں دینی لحاظ سے ایک سلک میں منسلک ہو جائیں گے اور ایسی صورت میں جو نتائج بعد میں برآمد ہوں گے اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ تمام دنیا ایک دن اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے گی اور دنیا میں ایک ہی دین ہوگا جو اسلام ہے۔

غور سے دیکھیں تو دنیا کی سیاسی طاقتیں بھی ایک وحدت ہی کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ چنانچہ یو این او اگرچہ آجکل پاور پالیٹکس کی بُری طرح شکار ہے لیکن خواہ موجودہ یو این او قائم رہے یا ٹوٹ جائے دنیا ایسے ادارہ کی منفعت سے واقف ضرور ہوچکی ہے۔ دنیا آگے ہی جائے گی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ دوسری طرف ایک عالمی حکومت کا تصور بھی پیدا ہو رہا ہے۔ ایسی حکومت اسی وقت قائم اور موثر ثابت ہوسکتی ہے جب اسکی باگ ڈور بندگانِ حق کے ہاتھ میں ہو۔ ایسا کب ہوگا اور کس طرح ہوگا اسکے متعلق اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ مگر دورِ حاضر کے حقائق سے ایسا ہونے کے آثار ضرور نظر آرہے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسی حکومتِ الٰہیہ اسی وقت قائم ہوگی جب دنیا کے حالات اس کے لئے سازگار ہو جائیں گے۔

اس کے بعد اس سب کمیٹی کی وہ سفارشات پیش کی گئیں جن میں جماعت کے موجودہ چندہ دہندگان کی نسبت سے شوریٰ کے نمائندگان کا تعین کیا گیا تھا اور اس کے لئے بعض اصولی قواعد تجویز کئے گئے تھے ان قواعد میں بتایا گیا تھا کہ چالیس چندہ دہندگان کا ایک یونٹ شمار کیا جائے اگر جماعتیں چھوٹی ہوں تو انہیں ملا کر چالیس کا یونٹ تجویز کیا جائے اور ہر یونٹ کا ایک نمائندہ لیا جائے۔ چھوٹی جماعتوں میں نمائندگی BY ROTATION رہتا کہ جماعتوں کو باری باری نمائندگی مل سکے۔ ان سفارشات پر مندرجہ ذیل نمائندگان نے اظہار رائے فرمایا۔ مکرم افتخار علی صاحب۔ مکرم مبارک احمد صاحب راولپنڈی۔ سردار فیض اللہ خان صاحب ڈیرہ غازی خان۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ مکرم عاشق محمد خان صاحب۔ مکرم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب اتالیق ربوہ۔ مکرم محمد یعقوب صاحب سیالکوٹ۔ مکرم مرزا احمد بیگ صاحب ساہیوال۔ مکرم عبداللطیف صاحب ملتان۔ مکرم نذیر احمد صاحب ملتانی۔ مکرم شریف احمد صاحب کرونڈی سندھ۔ مکرم مرزا اسلم حیات صاحب لائلپور۔ مکرم امام الدین صاحب گجرات۔

بعد ازاں رائے شماری ہوئی۔ نمائندگان کی کثرت رائے ان سفارشات کے حق میں تھی۔ حضور نے فرمایا کہ میں اصولی طور پر ان سفارشات کو منظور کرتا ہوں البتہ تفاصیل بعد میں طے کر لی جائیں گی۔ اس کے بعد اس کمیٹی کی وہ سفارشات پیش کی گئیں۔ جن میں پانچ ہزار واقفین عارضی کی تعداد کو پورا کرنے اور ہر سال اسے برقرار رکھنے کے لئے چند تجاویز پیش کی گئی تھیں۔ نمائندگان نے متفقہ طور پر ان تجاویز کے حق میں رائے دی۔ چنانچہ حضور نے بھی انہیں منظور فرما لیا۔

اس کے بعد حضور کے ارشاد پر سب کمیٹی اصلاح و ارشاد کی رپورٹ کمیٹی کے سیکرٹری مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نے پیش کی۔

کمیٹی کی پہلی سفارش کا تعلق جلسہ سالانہ کی تاریخوں کی تعیین سے تھا۔ کمیٹی کی رائے یہ تھی کہ جب گذشتہ سال یہ معاملہ شوریٰ میں پیش ہوا تو حضور نے کثرت رائے کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ اب آئندہ سال اس بارے میں مشورہ کی ضرورت نہ ہوگی۔ کمیٹی کے نزدیک حضور کے اس فیصلے کے بعد اس بارہ میں بحث نہیں ہو سکتی۔ نمائندگان نے بھی اس رائے سے اتفاق کیا۔ حضور نے فرمایا کہ گذشتہ سال کے فیصلے کی روشنی میں انشاء اللہ مشورہ کے بعد جلسہ سالانہ کی تاریخوں کا اعلان کر دیا جائے گا۔ سفارش نمبر ۲ میں یہ کہا گیا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی سستے داموں اصل لاگت پر کثیر اشاعت کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد کی مد اشاعت میں مبلغ پچیس ہزار روپے کا اضافہ کر دیا جائے۔

اس سفارش پر مندرجہ ذیل نمائندگان نے تقاریر فرمائیں:۔ مکرم شمس الدین خان صاحب پشاور۔ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ۔ مکرم غلام دستگیر صاحب لائلپور۔ مکرم عبدالرحیم صاحب تخت ہزارہ۔ مکرم چوہدری احمد جان صاحب راولپنڈی۔ مکرم مولوی عبدالکریم خان صاحب کاٹھگڑھی۔ مکرم ابوالمبارک صاحب پسرور۔ مکرم عبدالحق صاحب ڈارک راولپنڈی۔ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب کراچی۔ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد

اس سفارش کے سلسلے میں ایک ترمیم بھی پیش ہوئی مگر وہ پاس نہ ہو سکی۔ رائے شماری پر نمائندگان کی کثرت رائے سفارش کے حق میں تھی۔ مگر حضور نے فرمایا کہ اس بارے میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں کرتا۔ میں اس بارے میں تسلی اور تحقیق کرنے کے بعد کہ مد اشاعت کے بارہ میں مشاورت کے گذشتہ فیصلے کیا تھے وہ کس حد تک ان پر عمل کیا گیا ہے پھر فیصلہ کروں گا۔ بہر حال مد اشاعت کا ایک حصہ ضرور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اشاعت پر خرچ ہونا چاہیئے۔ اس کے بعد ایجنڈہ کی تجویز ۳ پیش ہوئی جس میں روزنامہ الفضل کے معیار کو بلند کرنے کا ذکر تھا سب کمیٹی کی سفارش یہ تھی کہ گذشتہ سال کی شوریٰ کے مشورہ اور حضور ایدہ اللہ کے فیصلے کے مطابق اس سلسلے میں جو بورڈ قائم ہوا ہے اس کی یقین دہانی پر سب کمیٹی مطمئن ہے اور کسی حد تک الفضل کا معیار بڑھا بھی ہے اسلئے اس سلسلے میں کسی نئے فیصلے کی ضرورت نہیں ہے۔

اس سلسلے میں مکرم شمس الدین خان صاحب پشاور۔ مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب لاہور۔ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ۔ رانا محمد خان صاحب بہاول نگر اور مکرم محمد عیسیٰ صاحب مظفر گڑھ نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ جس کے بعد رائے شماری ہوئی نمائندگان کی کثرت رائے سب کمیٹی کی سفارش کے حق میں تھی چنانچہ حضور ایدہ اللہ نے بھی اسے منظور فرما لیا۔ سب کمیٹی اصلاح و ارشاد کی جملہ سفارشات پر غور کرنے اور حضور کی طرف سے فیصلہ صادر ہونے کے بعد پونے سات بجے شب یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا (باقی)

جامعہ محمدی شریف میں ۲ دو گھنٹے

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

۲۲ر مارچ کو جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں کے سالانہ جلسہ میں شرکت کے لئے ربوہ سے ہمارا وفد بذریعہ کار روانہ ہوا تھا۔ وفد میں مولانا قمر الدین صاحب اور مولانا دوست محمد صاحب کے علاوہ خاکسار بھی تھا۔ حالات کی مجبوری سے جلسہ ملتوی ہو گیا۔ تار دیر سے ربوہ موصول ہوئی ہم روانہ ہو چکے تھے۔ تاہم جھنگ پہنچنے پر بذریعہ فون اطلاع مل گئی کہ جلسہ ملتوی ہو گیا۔ ہم واپس ربوہ روانہ ہوئے۔ راستہ میں واپسی پر کچھ دیر کے لئے جامعہ محمدی شریف ضلع جھنگ دیکھنے کے لئے ٹھہر گئے۔ عصر کا وقت تھا۔ سکول وغیرہ تو بند تھے۔ مگر بعض اساتذہ اور بورڈنگ کے طلبہ سے ملنے کا اتفاق ہوا اور عمارتوں کو دیکھا۔ اساتذہ عمدہ طریق پر پیش آئے وہ نیز انہوں نے اصرار سے اپنے مہمان خانہ میں چائے کا انتظام کیا اور خود جناب مولوی محمد ذاکر صاحب ناظم جامعہ بھی وہاں تشریف لائے اور شامل ہوئے۔ مختلف قسم کی مختصر گفتگو ہوتی رہی۔ ہمیں بتایا گیا کہ جس طرح ربوہ کے کالجوں میں بلا امتیاز فرقہ و ملت ہر پاکستانی کو علم کے نور سے منور کیا جاتا ہے۔ اسی طرح جامعہ محمدی کے سکول اور انٹر کالج میں بھی کوئی امتیاز نہیں برتا جاتا۔ ایک استاد نے دار الحدیث کی عمارت پر آیت قرآنی واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا لکھی ہوتی دکھا کر یہ بات بتائی تھی۔ ہم نے ان کے اس طریق کار کو سراہا۔ اساتذہ سے بھی دلچسپ گفتگو ہوتی رہی۔ معلوم ہوا ہے کہ جامعہ محمدی کے نصاب میں ہمارے جامعہ احمدیہ کے نصاب کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ جامعہ محمدی میں ایک بڑی مسجد بھی زیر تعمیر ہے۔ یہ جامعہ الگ طور پر آبادی سے فاصلہ پر ہے۔ بورڈنگ کا نام دار الرحمت ہے گویا خالص علمی ماحول کے لئے فضا ساز گار ہے۔ قلت وقت کے باعث یہ بھی قرار پایا کہ کسی اور موقعہ پر جبکہ جامعہ کھلا ہوا ہو وہاں آنا چاہیئے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اساتذہ میں سے بعض سے ہمیں سابقہ واقفیت اور تعارف بھی تھا۔ خود مولانا محمد ذاکر صاحب سے میں جھنگ میں ایک دفعہ پہلے بھی مل چکا ہوں۔ ہمارے لئے یہ بات بڑی خوشکن تھی کہ ایک مذہبی ادارہ میں اس طرح کی رواداری کا عملی مظاہرہ نظر آیا۔ ہم نے محترم ناظم صاحب جامعہ اور ان کے رفقاء کا مہمان نوازی پر شکریہ ادا کیا اور ربوہ کے لئے روانہ ہوئے۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

تقریب شادی اور درخواست دعا

(مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

عزیز چوہدری رفیق احمد صاحب پسر مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ آف ظفر آباد کی بارات ۲۷ر۳ بروز اتوار ربوہ سے صبح حافظ آباد روانہ ہوئی اور اسی رات کو واپس آ گئی ——— اگلے روز یعنی ۲۸ر۳ بروز پیر دوپہر کو دعوت ولیمہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز معہ بیگم صاحبہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بہت سے دیگر افراد کے علاوہ ناظر اور وکلاء صاحبان اور دیگر احباب ربوہ نے شمولیت کی اور دعا فرمائی۔

عزیز رفیق احمد صاحب کا نکاح پچھلے سال عزیزہ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری فضل الرحمٰن صاحب ایم۔ اے ڈی۔ اے حافظ آباد کے ساتھ ہوا تھا۔ عزیز رفیق احمد حضرت چوہدری عبد اللہ خان صاحب آف دلتہ زید خان کا پوتا اور عزیزہ مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت چوہدری غلام محمد صاحب رضی اللہ عنہ آف پوہلہ مہاراں کی پوتی ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کو مبارک فرمائے۔

الفرقان کا تازہ شمارہ

ماہ اپریل کا الفرقان پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ جن احباب کا چندہ ختم تھا ان کے نام وی پی کئے جا رہے ہیں وصول فرما کر ممنون فرماویں۔ اس نمبر میں دیگر مضامین شذرات کے علاوہ ایک اچھوتا مضمون "جنوبی ہند میں بنو اسرائیل کی بستیاں" محترم مولانا سمیع اللہ صاحب بمبئی کا شائع ہوا ہے۔ رسالہ کا سالانہ چندہ چھ روپے ہے (منیجر الفرقان ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار اس سال ایم اے اکنامکس فائنل ایئر کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ (منیر احمد ملک)

تعمیر مسجد کیلئے زیورات کی پیشکش

احمدی مستورات کے نیک نمونے

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں دین اسلام کی حفاظت کے لئے مستورات نے اپنے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک پر اپنے عزیز زیورات اتار کر اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دئے۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ ایک خانہ خدا کی تعمیر کے لئے ہماری بہنوں کو اپنے قیمتی زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ جن کی ایک فہرست حسب ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے۔ اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

(۱) محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بیگم محمد رفیق صاحب حلقہ اسلام سوسائٹی کراچی : کڑے طلائی دو عدد
(۲) محترمہ شمیم بیگم صاحبہ بیگم نوابزادہ میاں حامد احمد خاں دارالصدر ربوہ : چوڑی طلائی ایک عدد
(۳) محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب گوجرانوالہ : انگوٹھی طلائی ایک عدد
(۴) محترمہ مسرور بیگم صاحبہ " : چوڑی طلائی ایک عدد
(۵) محترمہ شیریں تاج صاحبہ دارالرحمت ربوہ : بالیاں طلائی دو عدد

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم سید خالد محمود شاہ صاحب ابن مکرم سید سردار حسین شاہ صاحب ساکن محلہ دارالبرکات ربوہ نے لکھا ہے کہ میرے والد محترم سید سردار حسین شاہ صاحب مورخہ ۶۶-۳-۱۲ بروز جمعہ اچانک وفات پا گئے ہیں۔ محترم والد صاحب مرحوم کے ذمہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا مبلغ ۲۵۰۰/- روپے واجب الادا قرض ہے۔ جو مرحوم نے اپنا مکان واقع محلہ دارالبرکات ربوہ رہن رکھ کر حاصل کیا تھا۔ یہ قرض اور مکان میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ کیونکہ والد صاحب مرحوم نے اپنی زندگی میں یہی تحریر کیا ہوا ہے۔ اور اس تحریر پر میرے اور میرے بڑے بھائی مکرم سید حسین شاہ صاحب مرحوم کے بطور رضامندی دستخط درج ہیں۔ ہماری والدہ محترمہ اور ہماری ہمشیرگان بھی اس سے متفق ہیں۔ جن کے دستخط تصدیقی درج ذیل ہیں۔

اس درخواست پر مندرجہ ذیل ورثاء کے دستخط ثبت ہیں (۱) محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید حسین شاہ صاحب مرحوم (۲) محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید حسین شاہ صاحب مرحوم (۳) محترمہ زاہدہ اختر صاحبہ (۴) محترمہ فرخندہ اختر عزیزہ صاحبہ (۵) محترمہ نسیم اختر صاحبہ (۶) محترمہ زہرہ صاحبہ (۷) محترمہ فریدہ انور صاحبہ (۸) محترمہ نجمہ ریحانہ ختار صاحبہ دختران مکرم سید سردار حسین شاہ صاحب مرحوم

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم قضاء)

رسالہ تشحیذ الاذہان و خالد

کے متعلق

ضروری اطلاع

جملہ معاونین رسالہ جات مذکور کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ادارہ تشحیذ و خالد کو بڑی کوشش کے باوجود کاغذ میسر نہیں آ سکا جس کی وجہ سے ہر دو رسالوں کے ماہ اپریل کے شمارے نہیں چھپ سکے اور احباب کی خدمت میں روانہ نہیں کئے گئے۔

انشاء اللہ العزیز ماہ مئی میں ہر دو رسالے ڈبل ضخامت کے ساتھ شائع کر دئے جائیں گے۔ دوست مطلع رہیں۔

(مہتمم اشاعت)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

ناصرات الاحمدیہ ضلع جھنگ متوجہ ہوں

ناصرات الاحمدیہ کے چندہ کی وصولی بہت کم ہو رہی ہے۔ مالی سال کے چھ ماہ ختم ہو چکے ہیں اور ضلع جھنگ کی مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے ایک پیسہ بھی چندہ وصول نہیں۔ جھنگ۔ چنیوٹ۔ ڈاور۔ ککی نو۔ احمد نگر۔ کوٹ سلطان چک ۲۹۷ ج ب۔ شور کوٹ چنڈ و بھروانہ۔ عنایت پور بھٹیاں۔ جل بھٹیاں۔ گھوڑیوالہ۔ چادڑیانہ۔ کورووالہ۔ پکہ نسوآنہ۔

تمام لجنات کی صدر صاحبات اور سیکرٹریاں سے درخواست ہے کہ چندہ کی وصولی کے لئے پوری کوشش کریں اور چندہ وصول کر کے جلد از جلد دفتر لجنہ میں بھجوائیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

ضروری اعلان برائے مجالس خدام الاحمدیہ

ہمارا سال یکم نومبر ۱۹۶۶ء کو شروع ہوا تھا۔ اور اس وقت تک اس کے پانچ ماہ گزر چکے ہیں۔ لیکن بہت سی مجالس ایسی ہیں جن کی طرف سے ابھی تک ۶۷-۱۹۶۶ء کے بجٹ تشخیص ہو کر مرکز میں نہیں پہنچے۔

قائدین مجالس سے التماس ہے کہ وہ اس طرف فوری توجہ فرمائیں۔ کیونکہ جب تک باقاعدہ بجٹ تشخیص ہو کر مرکز میں نہیں پہنچے۔

قائدین مجالس سے التماس ہے کہ وہ اس طرف فوری توجہ فرمائیں کیونکہ جب تک باقاعدہ بجٹ تشخیص نہ ہو اس وقت تک وصولی کی طرف پوری توجہ نہیں دی جا سکتی اور نہ ہی یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آیا بجٹ کے مطابق آمد ہو رہی یا نہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ قائدین مجالس اور قائدین اضلاع اس طرف توجہ دے کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

مہتمم مال
(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہانہ کارگزاری رپورٹ

تمام قائدین مجالس کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنی کارگزاری کی ماہانہ رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ سے پہلے پہلے باقاعدگی سے بھجوا دیا کریں تا مرکز کو ان کی کارکردگی کا علم ہوتا رہے۔ افسوس ہے کہ ماہ فروری میں صرف ۱۳۲ مجالس کی طرف سے رپورٹ موصول ہوئی ہے قائدین اضلاع کوشش فرما دیں کہ ان کے ضلع کی ہر مجلس باقاعدگی سے رپورٹ ہر ماہ بھجوایا کرے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رجسٹر کوائف تجنید خدام الاحمدیہ

تمام مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ اپنے اپنے ہاں رجسٹر کوائف تجنید خدام الاحمدیہ بنائیں۔ اس کے لئے تفصیلی ہدایات لائحہ عمل میں ملاحظہ فرمائیں۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

ہمارے ایک مخلص دوست سید ظہور احمد شاہ صاحب ابن ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب مرحوم کی محکمانہ ترقی کا معاملہ عنقریب پیش ہونے والا ہے۔ قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل و کرم سے کامیاب فرما کر اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ۔

۲۔ خاکسار کے ایک عزیز دوست مکرم ملک مسعود احمد صاحب خالد امسال ایف اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے اور دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز کرے اور ہم آپ حافظ و ناصر ہو۔

(نصرت احمد ناصر۔ فضل عمر ہوسٹل ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری اطلاع مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے (۳) وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اسے ملاحظہ کر کے نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۷۰۰

میں عزیز بیگم زوجہ ملک منور احمد خان قوم ککے زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۵۶ سال بیعت ۱۹۴۷ء ساکن خان منزل مکان ۱ گلی ۵۵ سمن آباد لاہور ڈاکخانہ لاہور ضلع لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ اکتوبر ۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔

(۱) حق مہر مبلغ -/۸۰۰ روپے یہ حق مہر میرے خاوند ملک منظور احمد خان صاحب کے ذمہ ہے

(۲) زیور میرا کوئی نہیں۔ صرف ایک انگوٹھی طلائی اور ایک جوڑی طلائی چوڑیاں تھیں تحریک فضل عمر فاؤنڈیشن میں دے چکی ہوں۔ جو انگوٹھی میرے پاس ہے اس کی قیمت -/۳۰ روپے ہو گی

(۳) اس کے علاوہ نہ کوئی اور میری جائیداد ہے اور نہ کوئی آمدنی کا ذریعہ ہے میں موجودہ جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز یہ بھی لکھ دیتی ہوں کہ اگر میری وفات پر جائیداد مندرجہ بالا کے علاوہ کوئی مزید جائیداد ثابت ہو گی تو اس کے بھی آٹھویں حصہ کی مالک وقت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

(۴) گو اس وقت میری کوئی آمد نہیں لیکن اگر کوئی ذریعہ آمد بعد میں پیدا ہو جائے تو میں اپنی ماہوار آمدن کا دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ اور گو اس وقت میری کوئی زرعی نیز سکنی جائیداد نہیں ہے۔ اگر میری حصہ مل جائے تو موضع کھوکھر کلے زئیاں متصل نارووال ضلع سیالکوٹ کرنی بگھہ کے قریب ہو گی جس کی قیمت موجودہ حالات میں ۴۰۰۰ روپیہ سے زائد نہ ہو گی اس کے بھی آٹھویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔

اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم حصہ جائیداد کے طور پر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کر دوں تو یہ رقم اس حصہ وصیت سے منہا سمجھی جاوے۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے ہی نافذ فرمائی جائے۔

(شرط اول -/۶ روپے)

العبد: عزیز بیگم

گواہ شد:- ملک منصور احمد خان پسر موصیہ

کاتب الحروف: ملک منظور احمد خان (خاوند موصیہ)

مسل نمبر ۱۶۷۱۰

میں بشیر بیگم زوجہ میاں محمد خان صاحب قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیر آباد ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر مبلغ چار صد روپیہ بذمہ خاوند صاحب الادا ہے

(۲) زیور طلائی کا کل وزن پانچ تولہ ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے

(۱) کلنٹے طلائی ایک جوڑی وزنی پونے دو تولے
(۲) انگوٹھی ایک عدد وزن تین ماشہ
(۳) چوڑیاں طلائی وزن تین تولہ۔ کل وزن پانچ تولے جس کی قیمت اندازاً -/۳۲۵ روپیے ہے

میں مندرجہ بالا جائیداد و زیورات اور حق مہر کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور آئندہ جو جائیداد یا آمد پیدا کروں اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۸ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد بشیر بیگم اہلیہ میاں محمد خان صاحب وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ گواہ شد غلام احمد احمدی جماعت احمدیہ وزیر آباد گواہ شد محمد صادق ہیڈ ماسٹر (وصایا)۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے میں نے تجویز کیا ہے کہ ایسی فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت (صدر انجمن احمدیہ) داخل کر دے تا کہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائیداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائیداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائیداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

امید ہے کہ احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں اپنی رقوم جلد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرا کر ثواب دارین حاصل کریں گے

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

جواب آں غزل

پچھلے دنوں ... ایک ... ڈاکٹر نے ہومیو پیتھی کے خلاف اپنے ایک بیان میں ہومیو پیتھ ڈاکٹروں کو مقابلہ کی دعوت دی ہے ... قبول کرتا ہوں دمہ، بواسیر، عورتوں کی پرانی درد، گٹھیا اور مزمن لا علاج ... وغیرہ امراض ... ہمارے طریقہ علاج میں صرف چار چار خوراکوں میں ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ہم ہسپتال کے ریکارڈ اور ... تجربات سے ثابت کر سکتے ہیں کہ ان امراض کے لئے ہماری چار خوراک اکسیروں کی نظیر ایلوپیتھک ادویات سے پیش نہیں کی جا سکتی کیا جناب ڈاکٹر عالمگیر خان صاحب یا ان کے کوئی ہمنوا اس شرط پر ... کرنے کے لئے تیار ہیں کہ شکست کھانے والا فریق اپنے طریقہ علاج کی حمایت اور پریکٹس سے ... کے لئے دستبردار ہو جائے گا۔

پیش کر غافل عمل کوئی اگر دفتر میں ہے

خاکسار ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ ظفر ربوہ

دعائیہ فہرست

جماعت احمدیہ شیخوپورہ

(معرفت حکیم حبیب اللہ صاحب سیکرٹری مال)

۱- مکرم ناصر احمد صاحب عباسی --- ۲۰
۲- مکرم رائے ظہور احمد خان صاحب --- ۲۰
۳- مکرم شیخ جمال الدین صاحب ۸/- ۱۱
۴- مکرم رائے محمد اللہ صاحب --- ۱۰
۵- شیخ گلزار احمد صاحب مع اہل و عیال } ۱۲- ۴۶
۶- قاضی بشیر الدین صاحب ہمشیرہ و والدہ صاحب ۲۸۰-۶۳

لاہور

۱- ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ لاہور --- ۱۰۰
۲- مکرم میاں نصیر الدین ایڈ کو ۸۹ مال روڈ لاہور --- ۱۰۰
۳- مکرم چوہدری محمد علی صاحب زبیری راجہ جنگ --- ۶۱

(وکیل المال تحریک جدید)

صرف چھ روپے میں ماہنامہ انصار اللہ ربوہ جیسے بلند پایہ تربیتی رسالہ کے بارہ شمارے حاصل کیجئے
قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاتمہ بالخیر اور اچھے انجام کی ضامن چار بنیادی خوبیاں

خشیت اللہ، ایمان بآیات اللہ، شرک سے اجتناب، خدمتِ دین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۃ المومنون کی آیات ۵۶ تا ۶۲ کی تفسیر کرتے ہوئے خاتمہ بالخیر اور اچھے انجام کی ضامن چار بنیادی خوبیوں پر روشنی ڈالی ہے۔ حضورؓ ان بنیادی خوبیوں کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

" پھر فرماتا ہے اَیَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّ بَنِيْنَ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ۔ یعنی یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ان کو جو مال ملا ہے اور انہیں اولاد دی گئی ہے وہ ان کی عزت اور وجاہت اور ان کے درجہ کی بلندی کی وجہ سے ہے حالانکہ وہ جانتے نہیں کہ یہی چیزیں ان کو تباہی کی طرف لے جانے والی ہیں۔

پھر فرماتا ہے ان لوگوں کے مقابلہ میں مومنوں کی یہ حالت ہوتی ہے کہ وہ اپنے رب کے خوف سے ہمیشہ لرزاں رہتے ہیں۔ اور اس کے نشانوں پر ایمان لاتے ہیں اور خدا تعالیٰ کا کسی کو شریک قرار نہیں دیتے اور ہر قسم کی نیکی کر کے بھی اپنے آپ کو قصور وار سمجھتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے سامنے اپنے آپ کو جواب دہ قرار دیتے ہیں یعنی ہر قسم کی نیکیاں بجالانے کے باوجود ان میں کبر پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ اور بھی انکسار پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اٹھتے بیٹھتے خدا تعالیٰ کا خوف ان کے دلوں پر مستولی رہتا ہے۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ کفر اور اسلام کے مقابلے میں اسی فریق کا انجام اچھا ہوگا جس میں یہ چار خوبیاں پائی جائیں گی۔ اول خشیت اللہ دوم ایمان بآیات اللہ سوم شرک سے اجتناب چہارم خدمت دین اور پھر یہ خوف کہ ہم نے کچھ نہیں کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دفعہ انہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ کیا وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ کا یہ مطلب ہے کہ انسان جو کچھ چاہے کرے مگر خدا تعالیٰ سے ڈرتا رہے آپ نے فرمایا نہیں۔ اس سے یہ مراد نہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ انسان نیکی کرے اور ساتھ ہی خدا تعالیٰ سے ڈرتا بھی رہے (فتح البیان) اس کے بعد فرماتا ہے کہ یہی لوگ ہیں جو دوڑ کر نیکیوں میں حصہ لیتے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ گویا مسابقت کی روح ان میں پائی جاتی ہے یہ ایک فطری جذبہ ہے جو ہر انسان کے اندر پایا جاتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ترقی کے میدان میں دوسروں سے آگے نکل جائے۔ طالب علم اسی جذبہ کے ماتحت محنت کرتے ہیں اور وہ ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرتے ہیں بچے اسی جذبہ کے ماتحت کھیلوں میں امتیازی مقام حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تاجر، صناع، زمیندار ڈاکٹر۔ انجینئر، موجد اور سائنس دان اسی جذبہ کے ماتحت اپنی تجارت اور صنعت اور زراعت اور طب اور انجینئرنگ اور سائنس اور ایجادات کے سلسلہ میں ایک دوسرے پر برتری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ قومیں اور حکومتیں بھی اسی جذبہ کے ماتحت اپنے اندر زیادہ سے زیادہ طاقت پیدا کرتیں اور دوسروں سے ممتاز اور نمایاں مقام حاصل کرنا چاہتی ہیں بلکہ اور تو اور حیوانوں میں بھی یہ جذبہ پایا جاتا ہے۔ اور وہ بھی مسابقت کی روح اپنے اندر رکھتے ہیں اگر دو گھوڑے آگے پیچھے دوڑ رہے ہوں تو فوراً اگلا گھوڑا پچھلے گھوڑے کے پاؤں کی آہٹ پاکر اپنے قدم تیز کر دیتا ہے اور چاہتا ہے کہ دوسرا اس سے آگے نہ نکل جائے مگر اس کو دوڑتا دیکھ کر پچھلا گھوڑا بھی اپنے قدم تیز کر دیتا ہے۔ پھر بسا اوقات پچھلا گھوڑا آگے نکل جاتا ہے اور اگلا گھوڑا پیچھے رہ جاتا ہے غرض یہ ایک طبعی اور فطری جذبہ ہے جو ہر انسان کے اندر پایا جاتا ہے اسلام نے اسی طبعی جذبہ کی طرف مومنوں کو ان آیات میں توجہ دلائی ہے اور بتایا ہے کہ کمال ایمان ہر میدان میں دوسروں سے آگے نکلنا ہے۔" (تفسیر کبیر)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لاہور ۱۲ اپریل۔ کینیڈا کے وزیر صنعت مسٹر سی ایم ڈیوری نے کہا ہے کہ کینیڈا مشرقی پاکستان میں ایک ایٹمی ری ایکٹر قائم کرنے کے لئے امداد دینے پر آمادہ ہے حکومت پاکستان نے اگر اس سلسلہ میں کوئی درخواست کی تو اس پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا لیکن اس امداد کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ کینیڈا نے بیرونی امداد کے پروگرام کے لئے کتنی رقم مخصوص کی ہے۔ اور پاکستان اسے کس منصوبہ کو ترجیح دے رہا ہے مسٹر ڈیوری کل صبح کراچی سے لاہور کے مختصر دورہ پر پہنچے وہ ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

لاہور ۱۲ اپریل۔ کینیڈا کے وزیر صنعت نے کہا کہ ہم نے بھارت سے اس بات کی ضمانت حاصل کر رکھی ہے کہ بھارت میں کینیڈا کی مدد سے جو ایٹمی ری ایکٹر نصب کئے جائیں وہ پرامن مقاصد کے لئے استعمال ہوں گے۔ ادھر کینیڈا کے ایٹمی توانائی کے کنٹرول بورڈ کے چیئرمین اس سلسلہ میں بھارت کا دورہ کر چکے ہیں بھارتی ری ایکٹروں کے سلسلہ میں یہ شرط بھی وابستہ ہے کہ عالمی ایٹمی ادارے ان کا معائنہ کر سکتے ہیں۔ اور ان اداروں کا معائنہ کرنے کا طریق کار مخصوص ہے۔

● واشنگٹن ۱۲ اپریل۔ ایٹمی توانائی کے عالمی ادارے کے سربراہ نے کہا ہے کہ آئندہ چند سال تک چھوٹی چھوٹی قومیں بھی ہزاروں ایٹم بم تیار کرنے کے قابل ہو جائیں گی۔ اس ادارے کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر سگوارڈ ایکلونڈ نے امریکی جریدہ نیوز اینڈ ورلڈ رپورٹ کے نمائندے سے انٹرویو میں یہ بات کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ قبل اس کے کہ اس مسئلہ کا کوئی حل نکالا جائے اس پر کنٹرول کرنے کے لئے فوری طور پر کوئی قدم اٹھانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بجلی پیدا کرنے کے لئے ایٹمی ری ایکٹروں کے استعمال میں اضافہ کی وجہ سے زیادہ سے زیادہ پلوٹونیم دستیاب ہو رہا ہے جسے ایٹم بم بنانے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

● مظفر آباد ۱۳ اپریل۔ مقبوضہ کشمیر سے مزید ایک سو کشمیری مسلمان بھاگ کر آزاد کشمیر میں آگئے ہیں۔ یہ مہاجر ادھم پور کے علاقہ کے موضع ڈوڈ لنجا سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے بتایا کہ بھارتیوں نے ہم پر بہت ظلم و تشدد کیا اور ہمیں ہر چیز سے محروم کر کے جان بچانے کی خاطر آزاد کشمیر چلے جانے پر مجبور کر دیا۔

● نئی دہلی ۱۲ اپریل۔ کل نئی دہلی میں بھارت کے مغربی بنگال صوبائی وزرائے اعظم کا اجلاس ختم ہو گیا جس میں مالی امور پر غور کیا گیا۔ اجلاس ختم ہونے کے بعد بھارت کے وزیر خزانہ مسٹر مرارجی ڈیسائی نے اخباری نامہ نگاروں کو بتایا کہ صوبائی حکومتیں چاہتی ہیں کہ ان کو زیادہ سے زیادہ رقومات دی جائیں لیکن ہمارے وسائل بہت محدود ہیں اور مالی وسائل کا صحیح اندازہ بجٹ پیش کرنے کے بعد ہی لگایا جا سکے گا۔

● واشنگٹن ۱۲ اپریل امریکہ کے صدارتی انتخاب کا اگر آج مقابلہ ہو جائے تو ریاست مچی گن کے گورنر جارج رومنی صدر جانسن کو شکست دے دیں گے۔ اس بات کا انکشاف گذشتہ روز ایک سروے رپورٹ میں کیا گیا ہے کہ جارج رومنی کو ۵۳ فیصد اور صدر جانسن کو ۴۷ فیصد ووٹ ملیں گے۔ صدر جانسن کی مقبولیت میں کمی کی وجہ ویت نام کی پالیسی ہے۔

درخواست دعا

۱۔ میرے والد محترم شیخ ضیاء الحق صاحب چیف انجینئر کراچی کی علالت بعارضہ فشار الدم کا اعلان برائے دعا اخبار الفضل میں شائع ہوا تھا احباب کی دعاؤں اور شافی مطلق کے کرم سے والد صاحب رو بصحت ہیں تاہم طبیعت پورے طور پر نہیں سنبھلی پائی جملہ احباب جماعت سے ان کی شفاء کاملہ کے لئے درخواست گزار ہوں۔ (منصور احمد انیس بیت الفضل دارالرحمت شرقی ربوہ)

۲۔ میرے والد مکرم ملک محمد صادق صاحب برادر مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف بعارضہ دل چند یوم سے بیمار ہیں۔ جملہ بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ ناصر احمد ممدوم ابن ملک محمد صادق صاحب۔ منٹگمری ایریا ربوہ

5646 ح
مکرم محمد شریف صاحب ہاشمی ٹیکنیکل اسسٹنٹ
~~معرفت~~ ~~بشیر صاحب~~ ~~واپڈا اسسٹنٹ~~
~~دفتر ٹریفک~~
~~... گلگشت کالونی ملتان~~

معرفت قاضی عبدالرحمن صاحب
سیکرٹری بہشتی مقبرہ
ربوہ ضلع جھنگ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴